Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۳۰ر رمضان ۱۳۹۲ھ | ۸ر نبوت ۱۳۵۱ ہش | ۸ر نومبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۵۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

غربت اور کم رزقی انسان کو انسان بنانے کیلئے بڑی کیمیا ہے

غریب اگر صبر سے کام لیں تو اُنکو وہ کچھ حاصل ہوگا جو دوسروں کو مجاہدہ سے بھی حاصل نہیں ہو سکتا

"غریبوں کو ہرگز بے دل نہ ہونا چاہیئے۔ اُنکا قدم آگے ہی ہے۔ لیکن وہ کوشش کریں کہ تھوڑی بہت جو کسر ہے وہ نکال دیویں۔ کیونکہ بعض وقت اُن لوگوں سے غریبی میں بھی بڑے بڑے گناہ صادر ہو جاتے ہیں۔ صبر نہیں کرتے خدا تعالیٰ کو گالیاں دینے لگ جاتے ہیں۔ معاش کی قلّت ہو تو چوری، ڈاکہ اور دوسرے جرائم شروع کر دیتے ہیں۔ ایسی حالتوں میں صبر کرنا چاہیئے اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف ہرگز مائل نہ ہونا چاہیئے۔ غربت اور کم رزقی دراصل انسان کو انسان بنانے کے لئے بڑی کیمیا ہے بشرطیکہ اسکے ساتھ اَور قصور نہ ہوں جیسے مالداروں میں تکبّر اور نخوت وغیرہ پیدا ہو کر اُنکے اعمال کو تباہ کر دیتے ہیں ویسے ہی انہیں بے صبری موجبِ ہلاکت ہوتی ہے۔ اگر غریب لوگ صبر سے کام لیں تو اُنکو وہ حاصل ہو جو اور لوگوں کو مجاہدہ سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ نے اصل میں بڑا احسان کیا ہے کہ انبیاء کے ساتھ غریبی کا حصّہ بھی رکھ دیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلّم بکریاں چرایا کرتے تھے موسیٰؑ نے بکریاں چرائیں۔ کیا امراء یہ کام کر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تجویز نہیں کیا کہ انبیاء شاہی خاندان سے ہوں ورنہ تکبّر اور نخوت کا کچھ نہ کچھ حصّہ ان میں ضرور رہ جاتا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۱۵ و ۱۱۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۸ر نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ
احباب حضور کی صحت وسلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۷ر نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت وسلامتی کیلئے دعا فرمائیں۔

محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ گزشتہ پانچ چھ روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور تا حال دل کے عارضہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

ربوہ میں عید الفطر کی نماز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ربوہ میں عید الفطر کی نماز کا وقت ۹ بجے صبح مقرر فرمایا ہے۔ نماز مسجد اقصیٰ میں ادا کی جائے گی۔
احباب وقت کی پابندی فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلانِ تعطیل

عید الفطر کے روز اور اس کے اگلے دن دفتر الفضل میں تعطیل رہے گی اور پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام مطلع رہیں۔

(مینیجر)

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے
وعدہ جات تحریک جدید سال نو (۳۹/۲۹/۸) کی پیشکش

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	=	۳۱۰۰ ــ ۰۰ روپے
۲۔ حضرت بیگم صاحبہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ	=	۳۲۵ ــ ۰۰ "
۳۔ صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب فرزند " " "	=	۳۶ ــ ۰۰ "
۴۔ صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب فرزند " " "	=	۳۶ ــ ۰۰ "
۵۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی	=	۱۱۰۰ ــ ۰۰ "
۶۔ مکرم پیر معین الدین صاحب مع اہل وعیال	=	۵۵۸ ــ ۰۰ "
۷۔ مکرمہ امۃ الصبور صاحبہ بنت پیر صاحب محترم	=	۶۰ ــ ۰۰ "
۸۔ محترم مرزا عزیز احمد صاحب سابق ناظر اعلیٰ	=	۵۰۰ ــ ۰۰ "
۹۔ مکرم مرزا انور رشید احمد صاحب مع اہل وعیال	=	۱۶۰ ــ ۰۰ "
۱۰۔ مکرم مرزا غلام احمد صاحب مع اہل وعیال	=	۱۴۲ ــ ۵۰ "
۱۱۔ مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر	=	۱۳۰ ــ ۰۰ "

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

پبلشر:۔ مسعود احمد؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس، ربوہ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل، دارالرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ نبوت ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان سے حاصل ہونیوالا بنیادی سبق

رمضان کا مقدس و بابرکت مہینہ اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے جن بندوں کو اِس ماہ مبارک میں پوری شرائط کے ساتھ روزے رکھنے اور پورے عزم و تعہد اور خلوصِ نیت کے ساتھ اس کی مخصوص عبادات بجالانے کی توفیق ملی۔ ان کے خوش بخت و خوش نصیب ہونے میں کیا شک ہوسکتا ہے۔ انہیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو جذب کرنے اور مغفرت کے اذنِ عام سے فیضیاب ہونے کا انمول موقع میسر آیا۔ انہوں نے وہ کچھ پایا جسے محض عام دنوں کی معمولی عبادات سے حاصل کرنا ممکن نہ تھا۔ اسی طرح ان کی بے نصیبی اور تیرہ بختی بھی مسلّم ہے کہ جنہوں نے اِس ماہ مبارک کی کوئی قدر نہ کی۔ اوّل تو طاقت رکھنے کے باوجود روزے رکھے ہی نہیں۔ اور اگر رکھے بھی تو بھوک اور پیاس برداشت کرنے کے باوجود روزہ کی اصل اور حقیقی کیفیت اپنے پر وارد کرنے سے قاصر رہے اور اس کی عظیم الشان برکتوں سے کوئی حصہ نہ لے سکے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے بہت سے روزہ دار ایسے ہوتے ہیں کہ روزہ سے بھوک پیاس کے سوا ان کے پلے کچھ نہیں پڑتا اور بہت سے راتوں کو کھڑے رہنے والے ایسے ہیں کہ اِس قیام سے جاگنے اور بے آرام رہنے کے سوا اُن کے ہاتھ کچھ نہیں آتا۔ یعنی ایسے لوگوں کی نگاہ میں خدائی حکم کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی وہ صرف رسم و رواج کے طور پر دکھاوے کے لئے روزہ رکھتے اور دوسری عبادات بجالاتے ہیں۔

یُوں تو رمضان کا مہینہ اب ایک سال بعد آئے گا اور پھر اُس وقت تک جو زندہ رہیں گے اور اس دنیا میں موجود ہوں گے اُنہیں اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے اپنی جھولیاں بھرنے کا انمول موقع فراہم کرے گا۔ لیکن رمضان کا ہر مہینہ باقی سال کے لئے ایک سبق دے جاتا ہے اگر انسان اُس سبق کی اہمیت کو سمجھ لے اور باقی سال میں وہ اُس پر عمل پیرا ہونے کا عزم بالجزم کرلے تو اسے بڑی حد تک تلافیٔ مافات کی توفیق مل سکتی ہے اور یہ بھی توفیق مل سکتی ہے کہ آئندہ زندگی میں جب بھی رمضان کا مہینہ آئے تو وہ اس کی عظیم الشان برکتوں سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہوسکے۔ وہ سبق یہ ہے کہ انسان کی حقیقی فلاح کا راز اپنے اندر روح اطاعت پیدا کرنے اور عملاً خدا اور رسولؐ کی اطاعت بجالانے میں مضمر ہے۔

اِس میں شک نہیں انسان روزہ کی حالت میں دن کے وقت بھوکا اور پیاسا رہتا اور بھوک پیاس کی شدت کو برداشت کرتا ہے لیکن بھوک اور پیاس کا نام روزہ نہیں ہے۔ روزہ میں انسان کھانے پینے حتیٰ کہ ازدواجی تعلقات سے اس لئے مجتنب رہتا ہے کہ خدا نے اسے مقررہ اوقات میں ان چیزوں سے مجتنب رہنے کا حکم دیا ہے۔ وہ دن اور رات میں صرف اُس وقت ہی کھاتا پیتا ہے جس وقت کھانے پینے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اسی طرح وہ خدائی حکم کے مطابق خاص وقت پر خاص وقت تک کے لئے کھانے پینے سے بکلّی ہاتھ کھینچ لیتا ہے۔ اسی طرح وہ خدائی حکم کے ماتحت ہی مکروہات کے قریب بھی نہیں پھٹکتا۔ پھر وہ رمضان کی مخصوص عبادات بجالا رہا ہوتا ہے، تو خدا اور رسولؐ کے احکام پر عمل پیرا ہونے کا جذبہ اور شوق ہی اسے ایسا کرنے پر ابھار رہا ہوتا ہے۔ رمضان کا مہینہ ایک مسلمان کے اندر اطاعت کے جذبہ کو ابھارنے اور راسخ کرنے کے لئے ہی آتا ہے۔ یہ سارا عرصہ دراصل ٹریننگ کا عرصہ ہوتا ہے جس میں مسلمانوں کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں خدا اور رسولؐ کے مخصوص احکام کی بجاآوری اور اطاعت کی تربیت دی جاتی ہے اور اس طرح ان میں یہ اہلیت پیدا کی جاتی ہے کہ وہ سال کے باقی حصہ میں بھی خدا اور رسولؐ کی اطاعت کو لازم پکڑتے ہوئے اپنی اپنی استعداد کے مطابق اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ کا نمونہ دکھاتے چلے جائیں۔ اِس لحاظ سے رمضان اور اس کی مخصوص عبادات سے ہمیں جو بنیادی سبق ملتا ہے وہ یہی ہے کہ ہماری فلاح کا راز اپنے اندر روحِ اطاعت پیدا کرنے اور قدم قدم پر خدا اور رسولؐ کی اطاعت بجالانے میں مضمر ہے۔

جن لوگوں کو رمضان کی حقیقی قدر کرنے اور اس کی عظیم الشان برکات سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کی توفیق ملتی ہے۔ رمضان کے اِس بنیادی سبق کی اہمیت ان پر اچھی طرح واضح ہوجاتی ہے اور وہ سارا سال ہی خدا اور رسولؐ کی اطاعت کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے چلے جاتے ہیں۔ باقی لوگ بھی اگر رمضان سے حاصل ہونیوالے اِس سبق کی ماہیت اور اِس کی اہمیت کو سمجھ لیں تو رمضان سے براہ راست فائدہ نہ اٹھانے کے باوجود ایک رنگ میں اور ایک حد تک بقیہ سال میں وہ رمضان کی برکات سے بالواسطہ طور پر مستفیض ہوسکتے ہیں اور ان کی زندگی میں ایسا انقلاب آسکتا ہے کہ جو تلافیٔ مافات کا کام دے سکے۔

اگر ہر شخص رمضان سے حاصل ہونے والے اِس بنیادی سبق کی اہمیت کو سمجھ لے اور اِس پر دل و جان سے عمل پیرا ہوجائے تو پھر اُس کے لئے ہر روز روزِ عید ہوسکتا ہے اور اِس طرح اسے دائمی خوشی و خوشحالی اور دائمی عید میسّر آسکتی ہے اور دائمی عید کی دائمی مسرتیں اس کا مقدر بن سکتی ہیں ۔

قطعات

(۱)

تصوّر کر نہیں سکتی ہے دُنیا
نِکلتے ہیں دُعا سے کام کیا کیا
دُعا سے بندۂ مجبُور، مُختار
دُعا سے خاکِ رہ افلاک پیما

(۲)

سرِ تسلیم جس نے خم کیا ہے
مزاجِ یار کا وُہ راز داں ہے
سمجھتا ہے وُہی تقدیرِ غم کو
اُسی کا حق سرورِ جاوداں ہے

(۳)

خدا تجھ کو دلِ دردآشنا دے
محبّت سے ترا سینہ ہو آباد
چمن میں تو کلی کا ہم نشیں ہو
کُہستاں میں گزر کر صُورتِ باد

سعید احمد اعجاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ جزائر فجی کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا رُوح پرور پیغام

دُنیوی لذتوں اور دولتوں کو بھول کر حقیقی لذت اور دولت کی تلاش کرو جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے

جماعت کے ساتھ مخلصانہ تعلق قائم رکھو کہ دنیا اور آخرت کی عزتیں اسی میں مضمر ہیں

کچھ عرصہ ہوا فجی کے ایک احمدی بھائی نے ربوہ سے واپسی پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں فجی کی احمدیہ جماعتوں کو کچھ نصائح اور خاص پیغام ارسال فرمانے کی درخواست کی جس پر حضور نے ازراہ شفقت ایک روح پرور پیغام ریکارڈ کروا کے یہاں ارسال فرمایا جسے یہاں کی جماعتوں کے عام جلسوں اور دیگر تقاریب پر کئی مرتبہ احباب جماعت نے بار بار سن کر ایمان تازہ کیا اور حظ اٹھایا وہ پیغام قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(محمد صدیق امرتسری مبلغ انچارج فجی احمدیہ مشن)

تشہد و تعوذ کے بعد حضور نے فرمایا

"فجی میں بسنے والے احمدی بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مرکز احمدیت سے آپ کے جزائر کا فاصلہ ہزاروں میل کا ہے لیکن صرف آپ ہی مرکز سے اتنے فاصلہ پر نہیں۔ مغربی افریقہ میں بسنے والے احمدی بھی ہزاروں میل کے فاصلہ پر ہیں اسی طرح امریکہ میں بسنے والے احمدی آپ سے بھی زیادہ فاصلہ پر بستے ہیں۔ پس محض مرکز سے دوری اخلاص کی کمی اور ایثار اور قربانی سے بے پرواہی پر منتج نہیں ہوتی بلکہ فاصلے محبت اور پیار سے اخلاص اور ایثار سے سکڑ جاتے اور زائل ہو جاتے ہیں۔ جو محبت جو ایثار اور غلبۂ اسلام کے لئے جو جوش میں نے مغربی افریقہ کے افریقن احمدیوں میں پایا ہے اگر ویسا ہی اخلاص اور جوش ساری دُنیا کے احمدیوں میں ہو جائے آپس میں پیار کرنے لگیں بنی نوع انسان کی خدمت پر کمربستہ ہو جائیں اور اگر اللہ تعالیٰ کے حقوق کو بھی اسی طرح ادا کریں جس طرح انہیں اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین اور وصیت کی گئی ہے تو غلبۂ اسلام کی جو مہم اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ جاری کی ہے اس کے اور بھی زیادہ خوشکن نتائج بہت جلدی ہماری آنکھوں کے سامنے آ جائیں اور اپنی زندگیوں میں ہم غلبۂ اسلام کی آخری فتح اور آخری غلبہ کے ایام اپنی آنکھوں سے دیکھنے لگیں۔ ہماری روح انہیں محسوس کرنے لگے اور ہماری خوشیوں کی کوئی انتہا نہ رہے کیونکہ اسی میں ہماری خوشی اور مسرت ہے۔

یہ دُنیا اور اس دنیا کے اموال اور دُنیا کی مسرتیں اور لذتیں حقیقی نہیں۔ ابدی بھی نہیں ہیں۔ ابدی اور حقیقی مسرت تو اللہ تعالیٰ کے پیار میں انسان کو ملتی ہے اور اسی کی طرف رجوع کر کے اس کے پیار کو ہمیں حاصل کرنا چاہیئے۔ آج اس نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کر کے ہمیں یہ وعدہ دیا ہے کہ تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس موعود عظیم روحانی فرزند کی باتوں کو سنو اور غلبۂ اسلام کی جو مہم اس نے جاری کی ہے اس میں حصہ لو۔ معمولی حصہ نہیں بلکہ انتہائی حصہ۔ ساری دنیا کی لذتوں اور دولتوں کو بھول کر اس حقیقی لذت اور حقیقی دولت کی تلاش کرو جس کا تمہیں وعدہ دیا گیا ہے۔

پس اگر تم حقیقی معنی میں پورے اخلاص کے ساتھ خدا کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) طرف رجوع کرو گے اور توحید حقیقی پر پوری طرح قائم ہو جاؤ گے اور بے نفس محبت اسلام سے کرو گے اور قرآن کریم کی عظمت کو دلوں میں بٹھاؤ گے اور خدا کی رضا کے متلاشی رہو گے اور خدا کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ساری دُنیا کے دل میں بٹھانے کی کوشش کرو گے تو اپنے لئے اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لو گے۔ اگر نہیں کرو گے تو دُنیا تو تباہی کی طرف جا رہی ہے تم اُس قافلہ کے ساتھ کیوں شامل ہونا چاہتے ہو جس کے لئے ہلاکت مقدر ہو چکی ہے۔ تم اس جماعت میں پوری طرح اور اخلاص سے کیوں رہنا نہیں چاہتے کہ جس کے لئے دُنیا کی عزتیں اور آخرت کی عزتیں مقدر ہو چکی ہیں اور جو پیدا ہی اسی لئے کئے گئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمتوں اپنے فضلوں اور پیار سے نوازے۔

خدا آپ کو بھی اور ہمیں بھی اور دنیا میں ہر جگہ بسنے والے احمدیوں کو بھی یہ توفیق عطا کرے کہ سب احمدی انفرادی طور پر بھی اور جماعتی لحاظ سے بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے لگیں اور جو کام اللہ تعالیٰ نے اُن کے سپرد کیا ہے خدا کی رضا کے لئے وہ اس کام میں ہمہ تن مشغول رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کو پائیں اور ابدی جنتوں کے وہ وارث ہوں آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

السلام علیکم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ۱۵ویں سالانہ اجتماع کا پروگرام

منعقدہ ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ / نومبر ۱۹۷۲ء بمقام - ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع کا آغاز ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام سے ہوگا جس کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کی پابندی ہوگی۔

الف:۔ ۸ سال سے کم عمر بچیوں کو آنے کی اجازت نہ ہوگی

ب:۔ کھیلیں دوسرے روز ۱۸ نومبر بروز ہفتہ ۸ بجے صبح نصرت گرلز ہائی سکول کی گراؤنڈ میں ہوں گی کھیلوں میں حصہ لینے کی خواہشمند ناصرات اپنے جھنڈوں سمیت وہاں جمع ہو جائیں۔ نگران ایک روز قبل ہی کھیلوں کا میدان دیکھ لیں۔

ج:۔ ناصرات اپنے نام نگرانوں کو لکھوا دیں۔ ایک لڑکی ایک کھیل سے زیادہ میں حصہ نہیں لے سکتی

د:۔ کھیل کے ہر مقابلہ کے بعد اوّل، دوم اور سوم آنے والی ناصرات کو انعامات دیئے جائیں گے۔

ہ:۔ کھیل اور نظم کے مقابلہ سے فارغ ہوتے ہی ناصرات اپنی اساتذہ کی نگرانی میں جلسہ گاہ میں آ جائیں گی اور ہر صورت میں ۱۰ بجے تک ان کا جلسہ گاہ میں پہنچنا لازمی ہوگا۔

کھیلوں کی تفصیل حسب ذیل ہے

بڑا گروپ:۔ (عمر ۱۴ اور ۱۵ سال) ۱۔ مقابلہ ذہانت ۲۔ مقابلہ یادداشت ۳۔ آلو ریس۔

درمیانہ گروپ:۔ (عمر ۱۱ سے ۱۳ سال) ۱۔ پیغام رسانی۔ ۲۔ روک دوڑ

چھوٹا گروپ:۔ (عمر ۸ سے ۱۰ سال) ۱۔ ۵۰ گز کی دوڑ۔ ۲۔ مینڈک دوڑ

کھیلوں کے فوراً بعد ناصرات کے تینوں معیاروں کا نظم کا مقابلہ ہوگا جس میں ہر شہر یا گاؤں کی ایک ایک بچی خوش الحانی سے صرف ایک شعر پڑھے گی۔

معیار سوم:۔ ۱۔ قرآن سب سے اچھا قرآن سب سے پیارا۔
۲۔ کبھی نصرت نہیں ملتی درِ مولیٰ سے گندوں کو۔

معیار دوم:۔ ۱۔ میری رات دن بس یہی اک صدا ہے۔
۲۔ نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا۔

معیار اوّل:۔ ۱۔ کلام محمودؓ نظم بعنوان "شاہد و ناہد جاؤ" کے پہلے دس اشعار۔
۲۔ جمال و حسن قرآں نور جانِ ہر مسلماں ہے۔

پہلا دن (۱۷ نومبر بروز جمعہ) پہلا دن (ناصرات الاحمدیہ کا)

نوٹ:۔ ہر شہر یا گاؤں سے صرف ایک بچی ہر مقابلہ میں شریک ہو سکتی ہے۔

۸-۲۰ تا ۸-۴۵ افتتاحی دعا

۸-۴۵ تا ۹-۰۰ تلاوت قرآن کریم و نظم

۹-۰۰ تا ۹-۲۰ افتتاحی خطاب حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۹-۲۰ تا ۱۰-۲۰ معیار سوم (۸ تا ۱۰ سال) کا تقریری مقابلہ وقت فی تقریر دو منٹ

عنوانات:۔ (۱) ایک احمدی بچی کی چند صفات (۲) پابندی وقت (۳) صفائی

۱۰-۲۰ تا ۱۰-۲۵ نظم

۱۰-۲۵ تا ۱۱-۲۵ معیار دوم (۱۱ تا ۱۳ سال) کا تقریری مقابلہ وقت فی تقریر ۳ منٹ

عنوانات:۔ (۱) ناصرات الاحمدیہ کی اہمیت (۲) خلافت کی برکات (۳) محنت۔

۱۱-۲۵ تا ۱۱-۳۰ نظم

۱۱-۳۰ تا ۱۲-۱۵ معیار اوّل (۱۴ سال سے ۱۵ سال) تقریری مقابلہ وقت فی تقریر ۴ منٹ

عنوانات:۔ (۱) ناصرات الاحمدیہ کا مستقبل (۲) حضرت المصلح الموعودؓ کے بچوں پر احسانات ۳۔ امانت و سچائی۔

۱۲-۱۵ تا ۱۲-۳۰ تقسیم انعامات وقفہ برائے طعام و نماز جمعہ و عصر۔

دوسرا اجلاس

۳-۰۰ تا ۳-۲۰ تلاوت قرآن کریم مکرمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ عہدنامہ دعا

۳-۲۰ تا ۳-۵۰ اختتامی خطاب حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

۳-۵۰ تا ۴-۲۰ تقریب تقسیم اسناد

(دس سے پچاس سال تک خدمات دین بجا لانے والی خواتین کے لئے)

۴-۳۰ تا ۵-۰۰ بیرونی مستورات کا خطاب و پیغام نمائندگان لجنات بیرون۔
نمائندہ انڈونیشیا، ڈنمارک، انگلستان، ماریشس، نیروبی، (وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام)

نوٹ:۔ نمازیں جلسہ گاہ میں باجماعت ادا ہوں گی۔

تیسرا اجلاس

۷-۳۰ تا ۷-۵۰ تلاوت قرآن کریم مسعودہ اختر صاحبہ سرگودھا۔ نظم

۷-۵۰ تا ۹-۳۰ تقاریر بیرونی مقابلہ ۱۰ منٹ فی تقریر ۵ منٹ

۷-۵۰ تا ۸-۰۰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات طبقہ نسواں پر نعیمہ سلیمی صاحبہ ایم۔ اے، صالحہ اللطافت صاحبہ پشاور عابدہ خانم ملتان۔

۸-۰۰ تا ۸-۱۰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے احسانات طبقہ نسواں پر فاخرہ شاہدہ صاحبہ ایم۔ اے

۸-۱۰ تا ۸-۲۰ حضرت خلیفۃ المسیح اوّلؓ // امۃ القدوس صاحبہ ربوہ

۸-۲۰ تا ۸-۳۰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ // ممتاز عبدالخالق صاحبہ لجنہ ربوہ

۸-۳۰ تا ۸-۴۰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ // صادقہ میر صاحبہ گوجرانوالہ

۸-۴۰ تا ۸-۵۰ سیرت حضرت ام ناصرؓ صاحبہ امۃ القیوم بیگم صاحبہ مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری شوکت جہاں صاحبہ ساہیوال

۸-۵۰ تا ۹-۰۰ سیرت حضرت سیدہ امۃ الحیؓ صاحبہ امۃ الحی صاحبہ بنت مظہر ربوہ مسرت جہاں صاحبہ ساہیوال

۹-۰۰ تا ۹-۱۰ سیرت حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ سعیدہ احسن صاحبہ ایم۔ اے ربوہ

۹-۱۰ تا ۹-۲۰ سیرت حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ امۃ الشکور صاحبہ ذکر العلوم ربوہ فرح جہاں صاحبہ گوکھووال

۹-۲۰ تا ۹-۳۰ سیرت حضرت سیدہ ام وسیمؓ صاحبہ۔ رضیہ درد صاحبہ ایم۔ اے ربوہ رفعت جہاں صاحبہ ساہیوال

دوسرا دن (۱۸ نومبر بروز ہفتہ) پہلا اجلاس

۸-۳۰ تا ۹-۰۰ درس قرآن مجید (از مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری)

۹-۰۰ تا ۱۰-۰۰ مشاعرہ (انعامی مقابلہ نظم)

۱۰-۰۰ تا ۱۰-۱۵ سیرت حضرت ام المؤمنینؓ صاحبہ۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ

۱۰-۱۵ تا ۱۰-۳۰ ذکر حبیب علیہ السلام حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

۱۰-۳۰ تا ۱۱-۱۵ تقاریر۔

۱۰-۳۰ تا ۱۰-۴۰ تاریخ ناصرات الاحمدیہ امۃ الحی فضیلت صاحبہ

۱۰-۴۰ تا ۱۰-۵۰ لجنہ کے اغراض مقاصد و اصول و ضوابط مسز نسیم سعید صاحبہ لاہور

۱۰-۵۰ تا ۱۱-۰۰ احمدی مستورات کی دینی خدمات بشریٰ بشیر صاحبہ ایم۔ اے ربوہ

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۱۰ احمدی مستورات کی علمی خدمات مبارکہ قمر صاحبہ ربوہ

۱۱-۱۰ تا ۱۱-۱۵ نظم۔

۱۱-۱۵ خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

وقفہ برائے طعام و نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۲-۳۰ تا ۲-۴۰ تلاوت قرآن مجید شاہدہ بشیر صاحبہ ربوہ۔ نظم

۲-۴۰ تا ۵-۰۰ تقاریر ۵ منٹ فی مقابلہ ۱۰ منٹ

۲-۴۰ تا ۲-۵۰ احمدی مستورات کی مالی قربانیاں سیدہ آصفہ رحمانی صاحبہ لائلپور

۲-۵۰ تا ۳-۰۰ احمدی مستورات اور تعلق باللہ سیدہ رضیہ مسیح صاحبہ لاہور

۳-۰۰ تا ۳-۱۰ احمدی مستورات اور تربیت اولاد (مسز امین غفور مردان منور سلطانہ صاحبہ اوکاڑہ، صدیقہ ناصر صاحبہ ملتان)

۳-۱۰ تا ۳-۲۰ احمدی مستورات اور مطالبات تحریک جدید۔ نصرت راشدی صاحبہ سیالکوٹ حمیدہ صاحبہ لائلپور

۳-۲۰ تا ۳-۳۰ احمدی مستورات کا رسومات بد کے خلاف جہاد نصیرہ صاحبہ صادقہ گوجرانوالہ سیدہ امۃ الرشید قمر صاحبہ مردان

۳-۳۰ تا ۳-۴۰ احمدی مستورات کی ذمہ داریاں نادرہ بشیر صاحبہ ربوہ نور کرم صاحبہ ربوہ

۳-۴۰ تا ۳-۵۰ لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ کے فیصلہ جات انیس بٹ صاحبہ نائب جنرل سیکرٹری ربوہ

۳-۵۰ تا ۴-۰۰ اسلامی پردہ۔ نصرت جہاں مالک صاحبہ ربوہ شیدہ خیرو صاحبہ بہاولنگر۔

۴-۰۰ تا ۴-۰۰ عہد رسالت کی مسلمان عورتوں کی جنگی خدمات۔ امۃ العزیز ادریس صاحبہ ربوہ کلیم بشریٰ صاحبہ ربوہ۔

۴-۱۰ تا ۴-۲۰ عہد رسالت کی مسلمان عورتوں کی دینی خدمات اسماء الحق صاحبہ لائلپور۔

۴-۲۰ تا ۴-۳۰ عہد رسالت کی مسلمان عورتوں کی ایثار و قربانیاں امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ ربوہ۔

۴-۳۰ تا ۴-۴۰ ہماری تمام ترقیات خلافت سے وابستہ ہیں۔ امۃ اللطیف صاحبہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹینڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۱ ہش (دسمبر ۱۹۷۲ء) کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقع پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں:-

۱۔ بڑا گوشت ۲۔ چھوٹا گوشت

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔ ٹینڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۱۵ر نومبر ۱۹۷۲ء ہے

(ناظم سپلائی جلسہ سالانہ)

چک منگلا سکول کے لئے استانی کی ضرورت

چک منگلا ضلع سرگودھا میں ہمارا پرائمری سکول جاری ہے اس کے لئے جلد از جلد ایک میٹرک جے وی یا نارمل پاس استانی کی ضرورت ہے۔ تمام درخواستیں میرے نام بھجوائیں۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔

ولادت

مورخہ ۱۸ر ماہ اخاء مطابق ۱۸ر اکتوبر ۱۹۷۲ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم مکرم چوہدری حمید احمد صاحب خالد ایم اے انچارج لائبریری جامعہ احمدیہ ربوہ کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نیک خادمہ دین بابرکت عمر والی اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (حکیم محمد اسلم فاروقی ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۰ / ۷۲ بروز پیر بوقت ۸ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی:-

قد ۵ فٹ ۴' ۔ چھاتی ۳۲-۳۰ ۔ وزن ۱۰۷ پونڈ ۔ تعلیم ۵ جماعت
عمر ۱۷ سال سے ۲۵ سال تک۔

(ناظم احمد عامہ)

ضروری تصحیح:- مورخہ ۲/۱۱ کے اخبار میں مہمان خواتین کے قیام کے لئے جو اعلان شائع ہوا ہے وہ غلط ہے براہ مہربانی تصحیح فرمالیں۔ اجتماع ۱۹۷۲ء پر آنے والی مہمان خواتین کے قیام کا انتظام نصرت گرلز ہائی سکول میں ہوگا اور جلسہ گاہ و طعام کا انتظام لجنہ ہال میں ہوگا۔ درستی فرمالیں۔ شکریہ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۴-۴۰ تا ۵۰-۴	سیرت ازواج مطہرات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نسیم کوثر صاحبہ کوئٹہ
۴-۵۰ تا ۰۰-۵	سیرت ازواج خلفاء رسول صلے اللہ علیہ وسلم۔ بشارت مبین صاحبہ ربوہ

تیسرا اجلاس

۸-۰۰ تا ۸-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم
۸-۱۵ تا ۳۰-۹	مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ۔

ربوہ پہنچ کر ایجنڈا حاصل کرلیں ۲۵ ممبرات پر ایک کو نمائندگی کا حق حاصل ہوگا۔

تیسرا دن (۱۹ نومبر بروز اتوار)

پہلا اجلاس

۸-۳۰ تا ۸-۴۵	تلاوت قرآن مجید و نظم
۸-۴۵ تا ۹-۱۵	درس حدیث (از مولانا عبدالمالک خان صاحب)
۹-۱۵ تا ۱۰-۳۰	تقاریر ۵ منٹ فی تقریر۔ فی مقابلہ ۱۰ منٹ
۹-۱۵ تا ۹-۲۵	سیرت حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ طاہرہ پروین ملک صاحبہ ربوہ
۹-۲۵ تا ۹-۳۵	حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے عہد خلافت کی اہم تحریکات حلیمہ زاہدہ صاحبہ ربوہ۔
۹-۲۵ تا ۹-۴۵	لجنہ کی تنظیم میں خواتین مبارکہ کا حصہ۔ مسعودہ سلیم صاحبہ ربوہ۔
۹-۴۵ تا ۹-۵۵	صحابیات آنحضرت صلعم اور قرآنی فہم و فقہ صفیہ اشرف صاحبہ سرگودھا۔
۱۰-۰۵ تا ۱۰-۱۵	عہد رسالت کی مسلمان خواتین کی سماجی خدمات نمائندہ پشاور
۱۰-۱۵ تا ۱۰-۳۰	تقریر سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
۱۰-۳۰ تا ۱۱-۳۰	انگریزی تقاریر۔

(1) A BRIAF SURVEY OF THE ACHIEVMENTS OF LAJNA IMAILLAH. مکرمہ مسز فرخندہ شاہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت۔

(2) THE AIMS AND OBGECTS OF LAJNA IMAILLAH صبیحہ مرزا صاحبہ ربوہ

(3) ACTIVITIES OF AHMADIYYA LADIES ABROAD.

۱۱-۳۰ تا ۱۱-۴۰	تعدد ازدواج اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات صفیہ صدیقہ صاحبہ مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب ربوہ۔
۱۱-۴۰ تا ۱۱-۵۰	لجنات صوبہ سرحد کا مختصر سا جائزہ صدر لجنہ اماء اللہ پشاور
۱۱-۵۰ تا ۱۲-۰۰	فضل عمر تعلیم القرآن کلاس شاہدہ چوہدری صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور
۱۲-۰۰ تا ۱۲-۱۰	جماعت احمدیہ اور اشاعت قرآن۔ امۃ الرشید شوکت صاحبہ ربوہ
۱۲-۱۰ تا ۱۲-۲۰	احمدی مستورات کا میدان تبلیغ میں جہاد حکمت صاحبہ بیگم رفیق احمدی صاحب سنوری سیالکوٹ۔
۱۲-۲۰ تا ۱۲-۵۰	نمائندگان اندرون پاکستان کا خطاب فی تقریر صرف ۵ منٹ
۱۲-۵۰ تا —	تقریب تقسیم انعامات و اختتامی تقریر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور الوداعی دعا۔

درخواست ہائے دعا

مکرم عبدالغنی صاحب بٹ امیر جماعت احمدیہ بدوملہی تحریر فرماتے ہیں:-

"خاکسار نے بازار میں ایک کمیٹی ڈالی تھی۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اگر میری پہلی کمیٹی نکل آئے تو میں تحریک جدید کو ایک صد دوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی اور پہلی کمیٹی نکل آئی۔ اس لئے اپنا وعدہ پورا کرتے ہوئے یک صد روپیہ افسر خزانہ کے نام ارسال کر رہا ہوں۔" قارئین الفضل کی خدمت میں ان کے جملہ نیک مقاصد میں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۲۔ میرا نواسہ عزیزم سہیل ظہور چار یوم سے بعارضہ بخار اور انفلوئنزا سے بیمار ہے احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (حکیم عبدالرحمن شاہ دارالرحمت غربی ربوہ)

۳۔ میرے پیارے اباجان محمد امین خالد عرصہ سے سینہ کی ہڈی کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں ساتھ اعصابی کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین۔ آصفہ امین دعا جمہ خالد۔ کھر ڑیانوالہ۔ ضلع لائلپور۔

۴۔ میرا بڑا لڑکا بعارضہ ٹائیفائڈ بخار بہت بیمار ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے صحت عطا فرمادے۔ (غلام محمد خان ساکن وسن کے ڈاکخانہ مجاہکے)

انصار اللہ کے مرکزی اجتماع میں تشریف لا کر اجتماع کی برکات سے حصہ لیجئے
ناظم عمومی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمائندہ "الفضل" سے تعاون کرنے والے احباب

(۳)

"الفضل" حق و صداقت کا منار اور علمبردار ہے۔ یہ وہ روزنامہ ہے جس کے ذریعہ اپنوں کی تربیت و تنظیم ہوتی اور غیروں تک اسلام کی صداقت بھری آواز قریہ قریہ، بستی بستی ہر ملک و دیار میں پہنچتی ہے۔ اسی لئے تو مخلصین جماعت "الفضل" کی توسیع اشاعت میں حصہ لیتے اور دوسروں کو الفضل کے خرید کرنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ یہ امر ہمارے لئے انتہائی مسرت کا باعث ہے کہ احباب نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی سے اپنے اپنے مقام پر تعاون فرما رہے ہیں ہم نے الفضل کی گزشتہ دو اشاعتوں میں نمائندہ الفضل کا ہاتھ بٹانے والے بعض اصحاب کے نام بطور شکریہ دیئے تھے آج پھر مزید کچھ اور مخلصین کے اسمائے گرامی شائع کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دوستوں کے اخلاص میں زیادتی بخشے اور انہیں کما حقہٗ خدمت سلسلہ کے سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔ آمین اللھم آمین۔

۱۔ مکرم حکیم محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم شہر
۲۔ " مہر محمد علی خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
۳۔ " سید ناصر احمد شاہ صاحب جہلم
۴۔ " شیخ وسیم احمد صاحب جہلم
۵۔ " میاں منظور الحق صاحب ایڈووکیٹ محمود آباد جہلم
۶۔ محترمہ استانی لشکری بیگم صاحبہ محمود آباد جہلم
۷۔ مکرم صوفی عبد المجید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ میرپور آزاد کشمیر
۸۔ " عزیز مرزا عبد الحامد احمد صاحب میرپور آزاد کشمیر
۹۔ " ڈاکٹر محمد شریف رزاقی صاحب صدر جماعت احمدیہ نگیال ضلع میرپور
۱۰۔ " ڈاکٹر محمد اقبال صاحب نگیال ضلع میرپور
۱۱۔ " رشید محمود صاحب متعلم ڈی ایس سی ڈڈیال
۱۲۔ " چوہدری نور عالم صاحب نگیال

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

سالانہ اجتماع انصار اللہ کے موقع پر ورزشی مقابلہ جات

مجالس انصار اللہ کو علم ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۷-۱۸-۱۹ ار نومبر ۱۹۷۲ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ مرکزی اجتماع کے موقعہ پر تفریحی مقابلہ جات کا پروگرام بھی رکھا جاتا ہے امسال کے پروگرام میں "والی بال" "رسہ کشی" اور دوڑ کے مقابلہ جات ہوں گے۔ رسہ کشی اور والی بال کی چار چار ٹیمیں ہوں گی مثلاً۔

۱۔ ربوہ ۲۔ صوبہ پنجاب ۳۔ صوبہ سرحد، آزاد کشمیر و قبائلی علاقہ
۴۔ صوبہ سندھ و بلوچستان۔

والی بال اور رسہ کشی کے پہلے دن دو دو میچ ہوں گے اور اگر وقت باقی رہا تو پچاس گز کی دوڑ کا مقابلہ بھی پہلے ہی روز ہو گا اور فائنل میچ دوسرے روز ہوں گے۔ مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور تفریحی مقابلہ جات میں شمولیت فرماویں۔ جزاکم اللہ۔

(منتظم مقابلہ جات اجتماع انصار اللہ مرکزیہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳ر نبوت/نومبر بروز جمعۃ المبارک تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان فرما دیا ہے۔ اس لئے مقامی جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید یا دو سیکرٹری مال کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہوئے افراد جماعت سے وعدہ جات لینے کا کام شروع کر دیں اور اپنے منتظمین تحریک جدید کو ہدایت فرمائیں کہ وہ شعبہ تحریک جدید خدام الاحمدیہ میں مساعی کی غرض سے حسب ذیل فہرستیں بھی تیار کریں:۔

۱۔ کمانے والے خدام کی فہرست وعدہ جات ۲۔ غیر کمانے والے خدام کی فہرست وعدہ جات

ہر کمانے والے خادم کا وعدہ کم از کم ۱۰/- روپیہ ہونا چاہیئے۔ یعنی دس روپیہ یا دس سے زائد ہو سکتا ہے۔ غیر کمانے والے خدام دو۔ دو۔ تین تین اور چار چار خدام مل کر کم از کم دس روپیہ کا وعدہ کریں۔ مگر کوئی خادم مستثنیٰ نہیں ہونا چاہیئے۔ وعدہ ہر خادم سے لیں خواہ وہ کچھ ہی ہو۔ کام مکمل کرتے ہی اپنی مساعی کا مجموعی جائزہ مرکز میں بھیج دیں۔ عنقریب سرکلر کے ذریعہ مزید ہدایات بھیج دی جائیں گی۔ (مہتمم تحریک جدید)

اطفال احمدیہ اور وقف جدید

وقف جدید کا سال ختم ہونے میں صرف دو ماہ باقی ہیں۔ تمام اطفال اپنا اپنا وعدہ جلد ادا کریں۔ قائدین خدام الاحمدیہ اور ناظمین و مربیان اطفال ان وعدہ جات کی وصولی کروا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کیلئے مسابقت کی روح کے اظہار کا دن

۱۵ار نومبر تک سو فیصدی اور تدریجی بجٹ پورا کرنے والی مجالس کے نام سالانہ اجتماع پر پڑھ کر سنائے جانے والی رپورٹ میں شامل کر لئے جائیں گے تاکہ ان مجالس کے اراکین اور عہدیداران کو اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ کے علاوہ ان فدائیوں کی بھی دعائیں نصیب ہو جائیں جو اس مبارک اجتماع میں شامل ہونے کی توفیق پانے والے ہوں۔ اور اس طرح زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔

(قائد مال)

مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ضروری اعلان

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی "لین دین سے متعلق قرآنی تعلیم" کی آخری تاریخ ۱۵ار نومبر ۱۹۷۲ء تک بڑھا دی گئی ہے۔ مقالہ کم از کم پندرہ سو الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ قائدین مجالس و اضلاع اس مقالہ میں شرکت کے لئے خدام کو تحریک فرما دیں۔

اول۔ دوم۔ اور سوم آنے والے خدام کو علی الترتیب ۵۰۔ ۳۰۔ اور ۲۰ روپے کے انعامات دیئے جائیں گے۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

عزیز ڈاکٹر سید محمد حسن صاحب ہاشمی میڈیکل آفیسر چک ۵ ۴/۱۲-ایل ضلع ساہیوال کی اکلوتی بچی عزیزہ فائقہ مختصر علالت کے بعد ۲ ار ... ۳ بجے شام کو وفات پا گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق دے اور اپنے فضل کے تحت نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔ (مختار احمد ہاشمی۔ دار الصدر شرقی ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار ۱۴ر اکتوبر کو کار کے ایک حادثہ کا شکار ہو گیا۔ کار بہت بری طرح چکنا چور ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے بچا لیا۔ بائیں بازو میں اندرونی ضربات آئیں اور گردن اور ٹخنے میں درد ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے نئی زندگی کو بابرکت فرماوے اور تمام پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین

(خلیفہ عبد المنان انجینیئر لاہور چھاؤنی)

۲۔ میرے بھتیجے عزیزم محمد ادریس صاحب فاروقی ہارون آباد ویگن بس کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ اور اس وقت بہاول نگر میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ حکیم محمد اسلم فاروقی ربوہ۔

ضروری اعلان

اہالیان ربوہ کا سر کا دوسرا مقابلہ جو ۱۰/۱۱/۷۲ بروز جمعہ ہونا تھا عید کی تعطیلات کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اب یہ مقابلہ ۲۴/۱۱/۷۲ بروز جمعہ ہو گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ قواعد و ضوابط کا تفصیلی اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔

(ڈاکٹر منیر ... مجلس صحت ربوہ)